

<p>۴۱ سین میں تیری بارگاہِ جنت بار بار شمعِ عقادین کا رونق خون کی کسی بہت تھی ایک معنی سرخ رنگ تو جو زہرِ بربیت تھی</p>	<p>۴۲ سول کہتے تھے اگر کوئی کچھ کہ جان سالتے ہیں تیرے علی کا پورا پورا بخاؤ دونوں باریوں خدا کے ساتھ شہادت کی تھی تھی</p>	<p>۴۳ میں نے تیرے دو دلوں کی میں نے تیرے دو دلوں کی میں نے تیرے دو دلوں کی میں نے تیرے دو دلوں کی</p>
<p>وہ دونوں بھائی تھے سطلہ دونوں طاہرے کچھ اس میں شک نہیں کہ جان اور دو</p>	<p>اور اونسے الفت غیر النسا رہا برہمنی نثار ایک طرح تھی خدا بر ابرہمنی</p>	<p>تعب کش ایک افزون نہ دو سہلہ کم ہے میں حسین کا والہ اللہ ایک نام ہے</p>
<p>۴۴ اگر وہ دونوں بیجا ہوتے تو بڑی بھائی کا صدر سے خدا و سر کیوں تیرا ایک تھا تو دوسرا بھی تھا تو تیرے بیٹے تھے تیرے بیٹے</p>	<p>۴۵ خدا تھی پیرا پیرا ہی اتنا خداوند کہ وہ عید کے عید تھے انکو ملے وہ جب ایک تھے کہ پورا پورا خدا کو نہ وہ دونوں کی کیوں</p>	<p>۴۶ تیرے دو دلوں کی تیرے دو دلوں کی تیرے دو دلوں کی تیرے دو دلوں کی</p>
<p>بہادران خلق میں عینی ہو میں گویا ہر اک فرج کے دیکھے نہیں میں دہ جہاں</p>	<p>۴۷ وہ دونوں ایک ہوئے تھے چور و زور کبھی وہ دونوں نظر آئے نہ چشمِ حور</p>	<p>تھارے حال بہ اس وقت سارا روزا چو کچھ کہا ہے نبی کے اندر وہ ہوا</p>
<p>۴۸ ان کے زبے تیرے تھے بار بار تیرا حال طفت جاب غیر انام تیرا حال تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>۴۹ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>	<p>۵۰ تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے تیرے تھے</p>
<p>نہ جانتے تھے جدا اور نہ تھے جدا کہتے سدا رسول تھے رومی خدا کا کہتے</p>	<p>۵۱ کی طرح نہیں انہیں جدائی پائی ہیں کہ تیروں کی نہیں ہیں میں بھی دو ہوا ہیں</p>	<p>۵۲ کوئی انیس نہیں جو کوئی شفیت نہیں سوا حسین کے بیدار کوئی رفیق نہیں</p>

<p>۱۱۱ سلاطین سے باہر جانے کا وقت اور جہاد نہیں ہو کر نہ تھیں ان وقت میں جو نہیں جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۱۲ سلاطین سے باہر جانے کا زمانہ نہیں ہے جب تک خدا نے جہاد کے لیے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۱۳ سلاطین سے باہر جانے کا زمانہ نہیں ہے جب تک خدا نے جہاد کے لیے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>
<p>۱۱۴ خدا کا حکم ہے جہاد نہیں نہ خود انفقار کا قبضہ بھی نہ کرنا</p>	<p>۱۱۵ نبی کے بعد علی سے افضل امام دوسرا ہیں۔ وہ امام اول ہے</p>	<p>۱۱۶ ہے حال ایک سا کفار کی غرض کہ یہ برابر ہے دونوں جہاد کا</p>
<p>۱۱۷ جو تم پر لڑا ہے اس سے کہ جہاد نہیں تم دونوں میں ایک لڑو اور دوسری جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۱۸ جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۱۹ جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>
<p>۱۲۰ تمہاری جنگ ہے جہاد نہیں جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۲۱ جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۲۲ خلاف شرع لوہان ہر سنا تمام مستعد فساد ہے</p>
<p>۱۲۳ سلاطین سے جہاد نہیں جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۲۴ جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>	<p>۱۲۵ جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے جہاد نہیں ہے جہاد سے</p>
<p>۱۲۶ اور ظالموں سے ایسا ہی شوکا اور نہ ہوا اس جناب کا شافی</p>	<p>۱۲۷ ہے جہاد نہیں جہاد سے یہ کیوں نہ گھر سے لکھ کر لکھ کر لکھ کر</p>	<p>۱۲۸ بیان بھی لوٹا تھا جہاد بیان بھی چھوٹا تھا گھر مارا ان جہاد سے</p>

<p>قصہ پسین کھینچا تھا چلیج اسی اوی طریق سے جا کا کھینچا تھا چلیج سے ان جو شاہین بنے سین کی ان تین ملائین نے</p>	<p>قصہ کجا کھنے کو اعلیٰ بن گیا کجا بنے کہ اسے نائب بنایا نخار باب تھا شیر خوار و خیر معاذ ہے زنا کار زنا کاروں</p>	<p>قصہ کجا کے بعد سے زندہ و زین کجا کو چوچا پرانی رنگ دم جو کھانا باہر کھنکھ اس نیا ب کو کثر چھوڑے باہرین نورا پاش بار کھانا</p>
<p>خداں کو کچھ موقع بسر ہوا دل امام حسن کو فیوں سے سرد ہوا</p>	<p>یہی جو آپ نے میرا مناسب تھی معاذ ہے تمھیں صلح کیا مناسب</p>	<p>غرض کہ آخری وہ زہر زہرہ قال تھا کہ جس نے گور سے کیا اوس نام کاوں تھا</p>
<p>قصہ خدا کے حکم سے باہر تھا جان ل تو کوئی شکر کے تبدیل ہو گیا یہا پر غرض صلح کی جان ل نصیح تھی کہ تھکی رضا دانی</p>	<p>قصہ کہ جس نے زفاوش کہہ کر یہ صلح نہیں کی خلاص کھلا خیر کہ حکم جو باہر تھا دی کیا جو باہر تھا</p>	<p>قصہ جو انصیب من زہر آخری جسم کھا ہے سات کا اور بیت خاتم کہ حال ہو گیا اوس شہ کا دم و دم کہ امام حسن صلح ہوئے کو</p>
<p>لکھا ہے آئے ہائین سے روضہ جد پر ادب سے آگین ملین تربت گد پر</p>	<p>خطای عقل کا مطلق نہ کر گمان مجھ پر علوم اول و آخر میں سبب ان مجھ پر</p>	<p>شباب بگر بھائی حسین کولا و مری جات مرے دن کے چوں کو لاؤ</p>
<p>قصہ کہ رسول سے حال نہایت جو کچھ پہنچے تھے نا اس سبب کہ دیکھا شہزادی کو جرات خیر کائن خان بان کی پہلو چلیج</p>	<p>قصہ کہ حسین کوئی اور نہیں اسی سبب کہ اور نہیں تھے نہ کہ میرے واسطے آفاق میں تھلا جراون کو جو ہون تھلا</p>	<p>قصہ یہ یونچا کہ حسین کا حسین پیغام شباب از سر اسدم تو کجا کام راہ خان لہے تیب ب امام رست کہ جانی تھے پیر کجا</p>
<p>وہ پارگاہ نو درار الشفا رحمت تھی ادھر کونھا کانی ادھر صحت تھی</p>	<p>علی کے پیار سے سرزد عمل زبون ہو میں خود شہید ہوں لیکن کس کا خون ہو</p>	<p>یہ کس سے آجکو سووم اب کیا بھائی یہ کس سے کجا اسیر لعل کیا بھائی</p>

<p>۱۰۰ کہا منج کو صابو نے کبھی نہیں بھی کی طرح تھا سارا لوطی حیدر ازل سے صوابو تھا کہ پوتی میری کروں کسی کا اب نشانی راہین</p>	<p>۱۰۱ یہ دیکھا تو اب میں کہہ لیا اور ان کے شاہین حیدر بھی اور بجی علی کے بن جولو فرود چلے تمام متفق لفظ بولے درود</p>	<p>۱۰۲ تیرے شکر سے اور نہ ہو گی عاقبت جگہ کے تیرے کھلنے سے جو کبھی عق و دو روز تیرے کبھی کی جاوی کھانے کی بجائی تیرے میں واری</p>
<p>۱۰۳ بجی کی آل کا احوال کس نے جانا ہے سوا خدا کے کہ ہر علم کا ودانا ہے</p>	<p>۱۰۴ ہمارے پاس تو اسے حامل مچن جس بزرگ بن ترے مشاق اور من جلد</p>	<p>۱۰۵ تمہارے منہ سے یہ ہر بار کہا نکلتا کہا کہ کٹ کے کلیمہ مرا نکلتا ہے</p>
<p>۱۰۶ بجی کی طرف سے بھی راہین معلوم کہ حال اول و آخر کسب و معیوم تھا زانام تو قتل اور در موسم میں اور تم ہو رہا جو جان بخلو</p>	<p>۱۰۷ خونکہ تیرے پیر اور میں یہ کون میں کیا کہوں ہو کیا پاس جیتا نظر آتا ہے سر کوزہ آب اور اس کے افسوس بانی بیوہ</p>	<p>۱۰۸ تیرے عیب کی کتنی کتنی غلام جہاں سے کتنی کتنی غلام زیادہ اور کتنی کتنی غلام میں اور کتنی کتنی غلام</p>
<p>۱۰۹ کھینچ گیا حال مفصل ہمارا کوثر پر ہمارا چھوڑو دم انتقام محشر پر</p>	<p>۱۱۰ ہر ایک پانی کا قطرہ وہ مثل تیرا گلے سے نان تلک میرے وہ کپڑا</p>	<p>۱۱۱ اور اونٹن کا کہ کازن تمام ہوا علی کا نام زمانین سب تمام ہوا</p>
<p>۱۱۲ کہا میں نے کبھی نہیں کیا بار یہ کہیں خاندانہ جنت کیا بار دیا جو اب جن سے کہ تم نہ فریاد میرے پیچھے کہے اس وقت کی</p>	<p>۱۱۳ حسین نام نے یہ بات کہی جہی میں پائی ہوں جو کبھی کو سچ باقی ہے یکوزہ چھیکو اسی کا فرغ رہا یہ تک حسین جا</p>	<p>۱۱۴ تیرے کھانے کی کتنی کتنی غلام تیرے کھانے کی کتنی کتنی غلام تیرے کھانے کی کتنی کتنی غلام تیرے کھانے کی کتنی کتنی غلام</p>
<p>۱۱۵ فرغ جبکہ تو گل سے ہو گیا بھیانی تو جا نماز کے اوپر میں سو گیا بھیانی</p>	<p>۱۱۶ کہا جس نے کہ بجائی بیرون مقدرین تمہارے حصے کا پانی ہر شیخ جو میں</p>	<p>۱۱۷ عدو خون نہ آیا عتاب زہرا کا قضا نے دیکھ دیا گھر جناب زہرا کا</p>

<p>۱۲۷ بہ حال دیکھو کہ شہر زونان کی کو اجل تریب سے جاوے سبیا جان ناز و عبت اپنی بین ازلن کو ان کا بوجہ راہ زونانی جن کے عزیز ابوجا</p>	<p>۱۲۸ سجی بڑی اور نفا زبان بڑی خدا گراہ ہے تو کوسے توڑی ابوجا یہ سچا ہار کا پھوسا اپنی سے چھانی پہی جو ہر سے کہن بات پیر پانی</p>	<p>۱۲۹ یہ کیک پھر کیا اور کس کو میری اس کا سنا ہے جو کئی وہ دنس میں لوٹا بلایا کہ اور قاسم کو کس میں چھپا یہ کیک تو میری خفا ہے فقط خدا کو تھا</p>
<p>۱۳۰ بلایا آب نے اسما کو پہلے صلوت میں کہا کہ حریف تو رسوا ہوئی قیامت میں</p>	<p>۱۳۱ ہنیں جہان میں ہم انتقام لیتے ہیں سب اپنے کام خدای کو سونپ کر توڑ</p>	<p>۱۳۲ اگر ہر داغ میں اپنا مجھے دکھانا ہوں پوشکر کر کہ میں غر سنا تجھ سے جاتا ہوں</p>
<p>۱۳۳ بیکر کا خدا کی کہ جب غصہ تو صغ قائل و منتول ہوئے کہ سب کبھی ان میں تیری سمت کرے نظر اسی نے چھو کے کیا اور حرج کا بوجہ</p>	<p>۱۳۴ تو ذاتا نہ تہا لے بسے نہ کس جڑائی ایسی تیرے ساتھ کی تھی اپنی کہ تو نے سب سے بگڑو سو نہ تو کیا سے لکوں کا اور بے وفا تو کیا تھا</p>	<p>۱۳۵ ارام سے نہیں بوشیدہ کی تھی ازل سے چھو عدا نے کیا تو تیرے خدا نے غصے میں وہ نہ چھو عدا نے وہ دونوں صلح ہو کر ہو گئے</p>
<p>۱۳۶ کبھی فاطمہ تو نے جو بے وفائی کی من نے سا لہر ترے ایسی کیا بڑائی</p>	<p>۱۳۷ بڑا ہی جو کہ نہ محسن کام تیرہ سچے نہ سچھی تو مہ سے بھی نے سے خدا بھی</p>	<p>۱۳۸ خدا کا فضل بڑا ہے تری کمائی پر کہ دونوں ہوتے وہ قربان سیر کمانی</p>
<p>۱۳۹ کسی سے آج نظر کر کے کچھ نہ بڑا کہ بے درویش ہیں خلوت میں ہم چہ گو کر عیب واقف حسین ابن علی چونیت نیا پر او کسی بھی بڑا</p>	<p>۱۴۰ ہونا دوست نہیں نہیں بڑا عذر کو یوں بھی کوئی رازا پر بڑا نہ سچ سے بڑی مراد ہی بڑا تو ہی نے چاک گریبان کیا بڑا</p>	<p>۱۴۱ ابھی تھی خلق میں زود آمد بڑا تو وہ نہ سب کوئی مان ہوئی خیر بڑا عرب جبکہ ہو چھانی مراد کا بڑا تو خود غرا ہی میں اس کی بڑا</p>
<p>۱۴۲ حسین غم سے بھی افزون ستم ادا کیا کبھی شکایت دشمن نہ لپٹ لایہ کیا</p>	<p>۱۴۳ جہان میں نہ مجھے شادی و فرح ہوگی مراد تیری نہ حاصل کسی طرح ہوگی</p>	<p>۱۴۴ رہنا دے جسکھی سپدہ جان شکار کو تو کچھ جبک کی ترغیب دونوں کو سار کو</p>

<p>۴۴۴ بڑی جوڑ شاخ بن نہاں نام اوست لگ سے لگا پلا ایشیا نام جو اور نام تھی دھڑبہ نام منہ اور سکا جو ہم نے لیکہ ہے کر لکھا نام</p>	<p>۴۴۵ یونین یونین اور یونین کن یونین یونین یونین یونین یونین یونین یونین یونین یونین یونین یونین یونین</p>	<p>۴۴۶ کہہ سکتے تھے کہیں کہیں نام میں نام اور اور اور اور نام میں نام اور اور اور اور نام میں نام اور اور اور اور</p>
<p>۴۴۷ باری بی بی سے سوسب بد لگا سجا کہ لکھا نام کی اور اور اور اور بیا نام جو تھی اور اور اور اور کہ لکھا نام جو نام جو نام جو نام جو</p>	<p>۴۴۸ تیرے اور سوسب بد لگا سجا تیرے اور سوسب بد لگا سجا تیرے اور سوسب بد لگا سجا تیرے اور سوسب بد لگا سجا</p>	<p>۴۴۹ کہ لکھا نام جو نام جو نام جو نام جو کہ لکھا نام جو نام جو نام جو نام جو کہ لکھا نام جو نام جو نام جو نام جو کہ لکھا نام جو نام جو نام جو نام جو</p>
<p>۴۴۹ حسین آخری اپنی ہی وصیت ہے خدا کو سونا تھیں اب ماری خفت ہے</p>	<p>۴۵۰ مثال دل ایسا برین حسن کے دلبر کو لگایا جھاتی سے جھاتی کے ناپرد کو</p>	<p>۴۵۱ حکم پر پر پر پر پر ہے جھاتی ابھی تو وقت لڑائی کا دورہ جھاتی</p>
<p>۴۵۲ یہ لکھا نام منظر کے پورے اگر وہ بن میں بہت خرد سال پورے اگر وہ خاندانہ نام جس پورے کہ لکھا نام منظر کے پورے</p>	<p>۴۵۳ بڑھ جان میں میں میں میں میں کہ لکھا نام منظر کے پورے کہ لکھا نام منظر کے پورے کہ لکھا نام منظر کے پورے</p>	<p>۴۵۴ یہ کہتے ہی کہتے ہی کہتے ہی کہتے ہی حسین نام جو نام جو نام جو نام جو کہ لکھا نام منظر کے پورے کہ لکھا نام منظر کے پورے</p>
<p>۴۵۴ قریب نصیب میں لکھا ہوا تھا سم کھانا تمہارا باب تو زندہ ہے تم نہ غم کھانا</p>	<p>۴۵۵ تیرے سے بخت ہمارے کہیں سا ہو کہ جیتے رہتے ہم اور جھاتی پر نہا ہو</p>	<p>۴۵۶ ابھی سے ظلم کروہ شہر دیکھو لگا لگے جبار یہ جھاتی کے تیرے دیکھو لگا</p>

۱۔ کس کے بھائی کو ننگا یا تپ حضرت نے
 ۲۔ کس نے چنچا پاش حاصل مصیبت نے
 ۳۔ کس نے پیو کے کس کو نام و طاقت نے
 ۴۔ کس کو ان غم و رنج سے فراغ ہوا
 ۵۔ کس نے ذریعہ پر پہلے پا داغ ہوا

۱۔ قبازہ رقم کو یہ لاسے جب شہ
 ۲۔ تو اہل ظلم نے تابوت پر لگائے
 ۳۔ کس نے ارم کے کھارے یہ کی تھوڑ
 ۴۔ کس نے بھائی نے مجھے کھینچو
 ۵۔ کس نے ال پہ بیوک یہ نقل تازہ
 ۶۔ کس نے کاجو ہوت تیرا کس نے ہا پر

۱۔ کس نے ازل سے ہو مظلوم اسے بے وقار
 ۲۔ کہ وہ تو ذوالم سے غم و آرا
 ۳۔ جھگڑوئی کہ وہ تیرے نہیں دین کھار
 ۴۔ یہ فالحہ کا بوجب ابن سیر ہے
 ۵۔ کس کا دل میں رسول انام کا ہے

۱۔ کس نے غیب کی ہمت جبرئیل نے
 ۲۔ اذھا و مان سے بنا وہ بیکر ہے
 ۳۔ بقی عن اذہن و اذہ کی ہے ان کی
 ۴۔ کس نے سب سے لگا کی سیر ہے
 ۵۔ اسی تجربہ آقا کی جبکہ جان میں
 ۶۔ کس کی خاک کے لگا آنکھوں میں لگا ہون